DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 448

DATED 19-05-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے مسائل حل کریں گے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	خطرات سے نمٹنے کیلئے کنٹی جنسی پلان منظور 7500 ملین روپے مختص، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	وزیر اعظم آج ایک دوزہ دورے پر کوئٹہ پہنچیں گے	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	قازقستان کا گوادر پورٹ کو تجارت کیلئے استعمال کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار	جنگ ودیگر اخبارات
06	وزیر اعظم پاکستان بلوچستان کے سلگتے مسائل کا نوٹس لیں، جمعیت نظریاتی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام بلوچستان کو دلدل سے نکالنے کیلئے ہمارا ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
08	وائس چانسلر ودیگر کو بازیاب کرایا جائے، گوادر ڈسٹرکٹ بار	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی پیپلز پارٹی کا وژن ہے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
10	صحت کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ موٹر سائیکل پر نصب بم دھماکہ، جانی نقصان نہیں ہوا، دالبندین سے تین افراد کی نعشیں برآمد، ہسپتال منتقل، ڈھاڈر میں ڈکیتی کی وارداتیں فائرنگ سے ایک شخص زخمی، تمپ میں پل تعمیر کرنے والی کمپنی کی مشینری نذر آتش کردی گئی

مسائل :

گوادر کنٹانی میں ٹوکن سسٹم سرکاری خزانے آمدن سے محروم شفاف نظام کے نفاذ کا مطالبہ، بھاگ 21 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی متاثر، چاغی اسٹریٹ لائٹس کی خرابی سے اہلیاب علاقہ مشکلات کا شکار

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 19 MAY 2026 | Page No. 1

گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے تمام مسائل کو فوری حل کیا جائے، گورنر

اس کالج کے قیام کے 84 سال بعد ہم اس موثر تعلیمی ادارے کا پہلا کانووکیشن منا رہے ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہدایت دی کہ گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کو درپیش تمام مسائل بالخصوص تدریسی عملے کی کمی کو فوری طور حل کیا جائے۔ ہم اس تاریخی ادارے کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ ہمارا وژن کالج کو موجودہ تعلیمی اور صنعتی معیارات سے ہم آہنگ کر کے اسے تقاضوں کے مطابق مہارت پر مبنی تربیت متعارف کرانا ہے۔ مذکورہ کالج کے قیام کے 84 سال بعد ہم اس موثر تعلیمی ادارے کا پہلا کانووکیشن منا رہے ہیں۔ مجھے اس تاریخی سنگ میل پر بحیثیت گورنر بلوچستان آپ کے ساتھ کھڑے ہونے اور آپ کی خوشیوں میں شریک ہونے پر فخر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج سریاب کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، سیکرٹری تعلیم صالح بلوچ، ڈاکٹر ظہور بازئی، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان، پرنسپل گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق پرکانی اور کوئٹہ کے بوائز اینڈ گرلز کالجز کے پرنسپل صاحبان سمیت کالج اساتذہ کرام اور گریجویٹس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تمام فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس اور خاص طور پر ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹ گریجویٹ بوائز ڈگری کالج سریاب کے پہلے پرنسپل پروفیسر محمد خان نے تعلیمی فضیلت کے وژن کے ساتھ بنیاد رکھی۔ وہ تعلیمی کارواں آگے بڑھا اور آج ہمارے موجودہ پرنسپل پروفیسر عبدالرازق پرکانی کی متحرک قیادت کے ساتھ اسے آگے بڑھا رہے ہیں۔ ہمارے قابل احترام اساتذہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہمارے ادارے صرف تعلیم سے متعلق نہیں ہیں بلکہ بلند کردار اور اخلاقی قوت کی تعمیر بھی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے تمام مسائل حل کرینگے، جعفر مندوخیل

کالج کو موجودہ تعلیمی اور صنعتی معیارات سے ہم آہنگ کر کے جدید تقاضوں کے مطابق مہارت پر مبنی تربیت متعارف کرائیں گے

پوسٹ گریجویٹ بوائز ڈگری کالج سریاب کے پہلے پرنسپل پروفیسر محمد خان نے تعلیمی فضیلت کی وژن کیساتھ بنیاد رکھی، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہدایت دی کہ گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کو درپیش تمام مسائل بالخصوص تدریسی عملے کی کمی کو فوری طور حل کیا جائے۔ ہم اس تاریخی ادارے کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ ہمارا وژن کالج کو موجودہ تعلیمی اور صنعتی معیارات سے ہم آہنگ کر کے اسے تقاضوں کے مطابق مہارت پر مبنی تربیت متعارف کرانا ہے۔ مذکورہ کالج کے قیام کے 84 سال بعد ہم اس موثر تعلیمی ادارے کا پہلا کانووکیشن منا رہے ہیں۔ مجھے اس تاریخی سنگ میل پر بحیثیت گورنر بلوچستان آپ کے ساتھ ....

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کھڑے ہونے اور آپ کی خوشیوں میں شریک ہونے پر فخر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج سریاب کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، سیکرٹری تعلیم صالح بلوچ، ڈاکٹر ظہور بازئی، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان، پرنسپل گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج پروفیسر ڈاکٹر عبدالرازق پرکانی اور کوئٹہ کے بوائز اینڈ گرلز کالجز کے پرنسپل صاحبان سمیت کالج اساتذہ کرام اور گریجویٹس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تمام فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس اور خاص طور پر ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹ گریجویٹ بوائز ڈگری کالج سریاب کے پہلے پرنسپل پروفیسر محمد خان نے تعلیمی فضیلت کے وژن کے ساتھ بنیاد رکھی۔ وہ تعلیمی کارواں آگے بڑھا اور آج ہمارے موجودہ پرنسپل پروفیسر عبدالرازق پرکانی کی متحرک قیادت کے ساتھ اسے آگے بڑھا رہے ہیں۔ ہمارے قابل احترام اساتذہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہمارے ادارے صرف تعلیم سے متعلق نہیں ہیں بلکہ بلند کردار اور اخلاقی قوت کی تعمیر بھی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | منگل 2 ذوالحجہ 1447ھ 19 مئی 2026ء | نمبر 137

گلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں، ہنگامی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں

بلوچستان میں درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ

خطرات سے نمٹنے کیلئے کنٹی جنسی پلان منظور، 7500 ملین روپے مختص

ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائیگا، حساس اضلاع میں نکاسی آب کے انتظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں، اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور ہنگامی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے انتظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینیئر ممبر بورڈ آف ریونیو ممبر ریونیو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور نوید شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　　　　　　Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

الدٰی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | منگل 02 ذوالحجہ 1447ھ 19 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 314

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان حکومت نے موسمی خطرات سے نمٹنے کیلئے پلان کی منظوری دیدی

درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا جائزہ

درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جائیگا، کلاوڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس.......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں اسسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاوڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینیئر ممبر بورڈ آف ریونیو کیپٹن (ر) کبر زہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور نوید شیخ شریک تھے۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 156 | منگل، 2 ذوالحج، 19 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

مون سون کنٹی جنسی پلان کی منظوری، عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، وزیر اعلیٰ

حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس فعال رکھے جائیں، سرفراز بگٹی

ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر ہسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، ایمبولینس سروس الرٹ رکھنے کی ہدایت

کوئٹہ (ن ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع ہنگامی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر ہسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کیپٹن (ر) ... دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داود خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور نوید شیخ شریک تھے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 19 مئی 2026ء بمطابق 02 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 137

بلوچستان میں امسال ممکنہ موسمی خطرات، حکومت نے جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دیدی

خطرناک مون سون سیزن اور ہیٹ ویو کا الرٹ، صوبے کے بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت 53 ڈگری تک جانے کا خدشہ، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت تیاریوں کا جائزہ

کسی بھی آفت یا ناگہانی صورتحال میں حکومت عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں

بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور ہنگامی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 750 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے ویئر ہاؤسز کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں ابتدائی انتباہ کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف کیمپس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کبیر زرکون، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور دیگر بھی شریک تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | پیر 18 مئی 2026ء بمطابق یکم ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 136

نوجوانوں کو بہتر مستقبل کی فراہمی کیلئے حکومتی کوششیں جاری ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون، پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی متعارف کرادی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید ڈیجیٹل نظام، شفاف حکمرانی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنا کر ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے، صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت کے فروغ کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

سوسائٹی کے موقع پر پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ترقی، معیشت اور گورننس کے بنیادی ستون بن چکے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری اور ای گورننس اصلاحات پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ابلاغی نظام کو فروغ دینا، نوجوانوں کو ڈیجیٹل شعبے میں مواقع فراہم کرنا اور مثبت معلوماتی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید بھرتی نظام کے ذریعے میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی پارکس، ای ٹیکس، آئی ٹی پروگرامز اور ڈیجیٹل اسکول منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ روٹ 164 بس سروس کی ڈیجیٹلائزیشن، کلائمیٹ لیک منصوبے اور جدید عوامی فلاحی پروگرام بلوچستان کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع، جدید سہولیات اور بہتر مستقبل کی فراہمی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کو ایک جدید، مستحکم اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار صوبہ بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

Bullet No. 1 Page No. 7

جلد 30 | منگل 19 مئی 2026ء بمطابق 02 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 138

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت پی ڈی ایم اے کا اجلاس

مون سون اور شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دیدی گئی

غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے' عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے' وزیراعلیٰ

عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے' غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں ماہرین کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔

صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ ویو جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کمبر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری، چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور نوید شیخ شریک تھے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO...
GENERAL ...
RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

میزان

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خلیل

جلد 77 | منگل 19 مئی 2026ء، 02 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 255

حکومت کسی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا، موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے، ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، اجلاس سے خطاب

حکومت بلوچستان کی مون سون سیزن 2026 اور متوقع شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان، ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7600 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری دے دی گئی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (مان) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور متوقع شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاوڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور حفاظتی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کبیر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داود خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور دیگر شریک تھے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 19 مئی 2026ء بمطابق 02 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-136

بلوچستان حکومت نے مون سون اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دیدی

بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے، کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں

حکومت نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری دی ہے، متعلقہ ادارے ہائی الرٹ، کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور مؤثر انداز میں نمٹا جائے گا

موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر | جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کرنے، بجلی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کمبر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور نوید شیخ شریک تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 10

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
قیمت 8 روپے 15 صفحات
جلد 22 منگل 19 مئی 2026ء 02 ذوالحجہ 1447ھ شمارہ 46

حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی

سرفراز بگٹی

صوبے کو در پیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں اسسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے۔

موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے ... تمام متعلقہ اداروں کو ہائی الرٹ رہنے ... کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ریلیف یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو در پیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں اسسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر ہسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت بھی کی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا اس اجلاس میں صوبائی وزیر بلدیات میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینیئر ممبر بورڈ آف ریونیو کیپٹن (ر)، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، سپیشل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات ... خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور دیگر نے شرکت کی۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — منگل 19 مئی 2026ء، 2 ذوالحجہ 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 138

حکومت کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال یا آفت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ

حکومت بلوچستان نے ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین نقصان کا باعث بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبائی اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
86	رجسٹرڈ ایل سی پی-10	15 روپے	1447ھ	2 ذوالحج · منگل 19 مئی 2026ء	29

کنٹی جنسی پلان منظور غیر معمولی موسمی خطرات سنگین چیلنج بن سکتے ہیں، سرفراز بگٹی

موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا، حکومت کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ

درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاوڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کبیر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری چیف داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک داؤد خان بازئی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور نوید شیخ شریک تھے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1462 QUETTA Tuesday May 19, 2026 / Dhu'l-Hijjah 2, 1447 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presiding over a meeting to approve contingency plan on Monday.

Bugti approves contingency plan amid extreme weather concerns

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has formally approved a comprehensive contingency plan to address the looming threat of extreme weather and the monsoon 2026 season. The decision was taken at a crucial meeting of the Provincial Disaster Management Commission chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti.

During the session, officials and climate experts warned that global climate change could push temperatures in Balochistan as high as 53 degrees Celsius this year. They also highlighted the possibility of unusual and dangerous phenomena such as sudden cloud bursts followed by heat bursts, which could pose grave risks to human lives and vital infrastructure.

In response to these warnings, the provincial government sanctioned 7.5 billion rupees to strengthen emergency preparedness. The plan includes keeping PDMA offices fully operational at divisional and district levels, ensuring the availability of rescue machinery, tents, medicines, food supplies, and other essentials.

Rescue 1122 centers across all districts will be activated, with future expansion planned at the tehsil level to make relief operations more effective. Hospitals have been instructed to enforce heat stroke emergencies, while medical staff and ambulance services will remain on high alert.

The government also announced the launch of a public awareness campaign to educate citizens about heatwave precautions. This campaign will be carried out through schools, mosques, traditional media, and social media platforms.

Chief Minister Sarfraz Bugti, addressing the meeting, stressed that climate change is intensifying the frequency and severity of weather-related threats. He assured the public that the government is committed to protecting lives and property by deploying all available resources. He directed officials to ensure that drainage systems, relief points, and rescue equipment remain fully functional in sensitive districts. "The people of Balochistan will not be left alone in any disaster. A modern disaster management system will guarantee timely action," he declared.

The meeting was attended by Home Minister Ziaullah Langau, the opposition leader, and secretaries from key departments, along with officials from the PDMA. Their collective presence underscored the seriousness of the situation and the government's determination to respond effectively to any emergency.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 MAY 2026 Page No. 14

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی پیپلز پارٹی کا وژن' فیصل خان جمالی

حکومت عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے' صوبائی وزیر

پیپلز پارٹی نے عوامی خدمت کی سیاست کو ہمیشہ فروغ دیا' مشرق سے گفتگو

استا محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا پاکستان پیپلز پارٹی کا وژن ہے موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے تاکہ عوام کو تعلیم، صحت، مواصلات اور دیگر بنیادی سہولیات بہتر انداز میں فراہم کی جا سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی خدمت کی سیاست کو فروغ دیا ہے اور آئندہ بھی بلوچستان کی.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ترقی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کے صدر پاکستان آصف علی زرداری چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان جلد ترقی کی منزلیں طے کرے گی اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرے گی پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کے عوام کی طاقت وحمایت سے جلد بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے انہوں نے مزید کہا کے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہم سب کو حکومت کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا ہوگا سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کے بلوچستان کی عوامی حکومت عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کے تمام دور دراز علاقوں میں صحت تعلیم پینے کا صاف پانی کی فراہمی ہنگامی بنیادوں پر کی جا رہی ہے جس سے عوام مستفید ہوں گے

صحت کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے' بخت محمد کاکڑ

دور دراز علاقوں میں مراکز صحت کو فعال بنانے کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے اور صحت کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے تمام سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور ادویات کی دستیابی ہر صورت یقینی بنائی جائے تاکہ مریضوں کو بروقت اور بہتر علاج فراہم ہو سکے' یہ بات انہوں نے اے این این سے خصوصی بات چیت کرتے.........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے کیلئے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حالیہ گرمی کی شدت اور ممکنہ ہیٹ ویو کے پیش نظر صوبے کے تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ ہیٹ اسٹروک سے متاثرہ مریضوں کیلئے خصوصی وارڈز اور طبی سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے واضح کیا کہ غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی اور عوامی خدمت میں کوتاہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 19 MAY 2026 Page No. 15

وزیراعظم شہباز شریف آج کوئٹہ کا دورہ کریں گے

کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں مہمان خصوصی ہونگے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف (آج) منگل کو بلوچستان کا ایک روزہ دورہ کریں گے، جہاں وہ وزیراعلیٰ .... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان اور سیاسی عمائدین سے ملاقات' کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں مہمان خصوصی ہونگے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم کو کوئٹہ میں صوبے کے انتظامی اور سکیورٹی امور پر بریفنگ دی جائے گی، وزیراعظم کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان اور سیاسی عمائدین سے ملاقات کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم کے ہمراہ وفاقی وزراء اور اعلیٰ سطح وفد بھی ہوگا، وزیراعظم کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔

Century Express Quetta

وزیراعظم آج ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچیں گے

ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرینگے، ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف آج کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کریں گے، دورے کے دوران وزیراعظم بلوچستان کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

کی صدارت کریں گے جبکہ صوبے میں ترقیاتی کاموں سے متعلق انہیں بریفنگ بھی دی جائے گی، سرکاری ذرائع کے مطابق کوئٹہ پہنچنے پر گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کابینہ کے اراکین کے ہمراہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کا استقبال کریں گے، دورے کے موقع پر وفاقی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی ان کے ہمراہ ہوں گے، بلوچستان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوگا اجلاس کی صدارت وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کریں گے جبکہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، سیکورٹی فورسز کے صوبائی سربراہان سمیت دیگر حکام شرکت کریں گے، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف مختصر دورہ کوئٹہ کے موقع پر گورنر اور وزیراعلیٰ سے ملاقاتیں بھی کریں گے، وزیراعظم کے دورہ کوئٹہ کے موقع پر سیکورٹی ہائی الرٹ کردی گئی، زرغون روڈ، ایئرپورٹ روڈ اور ملحقہ علاقوں میں واقع اسکولز بند رہیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated 19 MAY 2026 Page No. 16

قازقستان کا گوادر پورٹ کو تجارت کیلئے استعمال کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی وفد سے ملاقات، چیئرمین نے مہمانوں کو گوادر فری زون اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے مواقع پر بریفنگ دی

گوادر (دوران پورٹ) قازقستان کے معروف کاروباری شخصیت اور پریمیم ہولڈنگ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر [illegible] کی قیادت میں قازقستان کا اعلیٰ سطحی وفد کراچی پہنچ گیا، وفد نے کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ہیڈ آفس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی و سیٹ کراچی پورٹ ٹرسٹ اور پورٹ قاسم اتھارٹی کے چیئرمین سے ملاقات کی اور اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں دونوں ممالک کے درمیان بحری تجارت، لاجسٹکس، ٹرانسپورٹ کنیکٹیویٹی، سرمایہ کاری، ریلوے، آئی ٹی اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے وفد کو گوادر پورٹ، گوادر فری زون اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے مواقع پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ وسطی ایشیائی ریاستوں کے لیے گرم پانیوں تک رسائی کا مختصر ترین تجارتی راستہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے گوادر پورٹ کے جدید انفراسٹرکچر، ایکسپورٹ سہولیات، [illegible] دوست پالیسیوں

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5

اور گوادر فری زون میں دستیاب سہولیات پر روشنی ڈالی۔ [illegible] اور دیگر شعبوں میں طویل المدتی سرمایہ کاری کے مواقع پر روشنی ڈالی۔ قازقستانی وفد نے گوادر پورٹ کو علاقائی تجارت اور ٹرانزٹ ٹریڈ کے لیے استعمال کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ [illegible] وسطی ایشیا کو گوادر سے منسلک کرنے والے تجارتی راہداری منصوبوں پر بھی گفتگو کی گئی۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت گوادر کو علاقائی ٹرانس شپمنٹ اور لاجسٹکس حب بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں اور گوادر پورٹ وسطی ایشیائی ممالک کی تجارتی اور صنعتی ضروریات پوری کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ [illegible] گوادر پورٹ کی ترقی کے وژن کو سراہتے ہوئے علاقائی رابطہ اور اقتصادی انضمام میں پاکستان کے کردار کو اہم قرار دیا۔ ملاقات میں دونوں جانب سے کاروباری روابط، لاجسٹکس، [illegible] سرمایہ کاری اور باہمی تعاون کے شعبوں میں مستقبل میں اشتراک بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ وفد میں [illegible] پاکستان کے نمائندوں سمیت قازقستان کے دیگر کاروباری رہنما بھی شامل تھے۔ اس دورے کا مقصد پاکستان اور قازقستان کے درمیان ٹرانسپورٹ، لاجسٹکس، ریلوے، آئی ٹی اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لینا تھا۔ ملاقات کو گوادر پورٹ میں بڑھتی ہوئی بین الاقوامی دلچسپی اور جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان مستقبل کے تجارتی و سرمایہ کاری گیٹ وے کے طور پر گوادر کے ابھرتے کردار کا اہم مظہر قرار دیا جا رہا ہے۔

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس، پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ

انکاری والدین اور مسنگ چلڈرنز پر خصوصی توجہ دی جائے، مہراللہ بادینی کی ہدایت

کوئٹہ (این این) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے پہلے روز کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، ای او سی ممبران، مانیٹرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے پہلے روز کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی، جس میں سی پی او، یو سی ایم او، اسسٹنٹ کمشنرز اور دیگر ٹیموں کی

بقیہ نمبر 27 صفحہ 6

کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ [illegible] ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے [illegible] کرنے، [illegible] اور مشکل علاقوں میں [illegible] کی ہدایت جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ انکاری والدین اور مسنگ چلڈرنز پر خصوصی توجہ دی جائے اور انسداد پولیو مہم کے دوران تمام اہداف کو صد فیصد حاصل کرنے کے لیے اقدامات کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 MAY 2026 Page No 17

PROJECT MANAGEMENT UNIT
BALOCHISTAN EDUCATION SUPPORT PROGRAM
(PMU-BESP)

An Initiative of School Education Department, Government of Balochistan through PMU-BESP

In line with the vision of the Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, and the Minister for Education, Ms. Raheela Hameed Khan Durrani, the Government of Balochistan, School Education Department, through the Project Management Unit - Balochistan Education Support Program (PMU-BESP), under the Getting Results: Access and Delivery of Quality Education Services in Balochistan (GRADES-Balochistan) Project, with the support of the World Bank, invites applications from eligible female candidates across all districts of Balochistan for 400 fully funded scholarships in BS Education/ B.Ed (4 Year) program.

This initiative aims to address the shortage of qualified female teachers in Balochistan.

400 FULLY FUNDED SCHOLARSHIPS

FOR FEMALE STUDENTS OF BALOCHISTAN

Mir Sarfraz Bugti

Honourable Chief Minister Balochistan

PROGRAMS

BS Education/ B.Ed (4 Years)

FALL SESSION 2026

Eligible candidates from all districts of Balochistan are hereby encouraged to apply online through PMU-BESP Admission portal their in order to pursue higher education at leading universities and institutions across Pakistan and subsequently contribute to the socio-economic development of Balochistan.

Raheela Hameed Khan Durrani

Honourable Education Minister Balochistan

ELIGIBILTY

- Minimum Qualification: Intermediate or equivalent
- At least 55% marks in Matriculation or equivalent
- At least 55% marks in Intermediate or equivalent
- Age limit : 22 Years
- Balochistan Local / Domicile holder

SCHOLARSHIP BENEFITS

- Full tuition fee
- Hostel / accommodation charges
- Monthly Stipend
- Travel grant (Provided once annually in addition to the monthly stipend)
- Learning Device (Laptop / Tablet)
- Note : No personal expenses will be covered under this arrangement

OTHER CONDITIONS

- The scholarship shall be applicable only for BS Education/B.Ed. (Four-Year) programs in PMU-BESP partner universities/institutions, duly recognised by HEC.
- The selected candidate must not be receiving any other scholarship or financial assistance from the Government or any other donor agency. In case the selected candidate is already availing any scholarship or financial support, she shall be required to discontinue the previous scholarship before becoming eligible for this scholarship program.
- Scholarship awardees will be required to sign a bond with the PMU-BESP, School Education Department GoB, agreeing to serve in public schools of their respective districts for a minimum of three (03) years after completing their degree programs.
- In case of breaching the bond agreement, the expenditure incurred on their degree programs will be recovered from them by School Education Department GoB.
- Selected candidates must complete their degree within four years from the date of admission; after four years, no financial support will be provided by PMU-BESP, School Education Department, Balochistan.
- The selected candidates must maintain a satisfactory CGPA in accordance with the university criteria.
- If hostel accommodation is not allocated to a student, they will be required to arrange their own accommodation.

SELECTION & ALLOCATION PROCESS

- The Higher Education Commission (HEC) will conduct a uniform test for all partner universities (List is available on the portal) of PMU- BESP School Education Department Govt of Balochistan.
- Seats will be allocated to all districts of Balochistan.
- District-wise final merit lists will be prepared on the above formula after HEC test.
- In case of vacant seats in any district, allocation will be made on a divisional merit basis from the waiting lists, and if any seat remain vacant at divisional level, provincial merit will be considered.

IMPORTANT INSTRUCTIONS

- Candidates must apply using their own CNIC/B-Form. The use of a parent's, sibling's, relatives, or any other individual's CNIC is strictly prohibited. Even a single-digit change in the CNIC will not be permitted. Candidates with any discrepancy in their CNIC/B-Form will not be allowed to appear in the test.
- Candidates must bring their own original academic documents (Matric/Intermediate certificates with picture identity), CNIC and local certificate at the time of the test.If CNIC is not issued then original B-form is mandatory along with the original Matric/Intermediate certificates with picture identity.
- Selected Candidates must verify their academic documents and Local/domicile themselves from the relevant authorities .
- Applicants can select only one test centre of their own choice. Applicants are advised to select the test centre carefully, once the form is submitted, the test centre can not be changed.
- 14 Test centres will be established across province(list is available on the portal).
- No fee will be charged from applicants for the test. All expenses related to the test will be borne by the PMU- BESP, School Education Department, Government of Balochistan.
- Candidates must bring their original academic documents, CNIC, and Local Certificate at the time of the test. If CNIC is not issued, B-Form is mandatory.
- Applicants appearing in the test will not be entitled to any TA/DA.
- All queries are available on the PMU-BESP Official website through the FAQs section, and the relevant FAQ link has also been provided on our online portal for the guidance and facilitation of applicants.
- Furthermore,use of any unfair means during the test, it will be strictly dealt in accordance with the approved SPO's of ETC-HEC.

APPLY BEFORE 4TH JUNE 2026

FOR MORE DETAILS

E-Mail: Scholarships@pmubesp.gob.pk

www.pmubesp.gob.pk

Contact # 081-2864293-97

WhatsApp Contact : 0371-0298270

OFFICE 74-A CHAMAN HOUSING SCHEME AIRPORT ROAD QUETTA

AB No.1315 18-05-2026

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 MAY 2026 Page No. 18

وزیراعظم پاکستان بلوچستان کے سلگتے مسائل کا نوٹس لیں، جمعیت نظریاتی

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، صوبے کے عوام طویل عرصے سے احساس محرومی کا شکار ہیں، مولانا عبدالقادر لونی، مفتی شفیع الدین

بے روزگاری کے باعث جرائم میں اضافہ، دوسری طرف دشمن عناصر نوجوانوں کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کر رہے ہیں، مولانا محمود الحسن قاسمی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید عبدالستار شاہ چشتی، مولانا [illegible]، مرزا احمد شاہ امروٹی اور سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے وزیراعظم شہباز شریف سے بلوچستان کے سلگتے مسائل، بے روزگاری، احساس محرومی اور بڑھتی ہوئی بدامنی کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ بنیادی طور پر سیاسی اور معاشی نوعیت .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کا ہے، جہاں عوام طویل عرصے سے احساس محرومی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سرحدی اضلاع کے عوام کا روزگار کئی دہائیوں سے ایران اور افغانستان کے ساتھ سرحدی تجارت اور آمد و رفت سے وابستہ رہا ہے، تاہم گزشتہ دو برس سے سرحدی بندشوں نے لاکھوں لوگوں کو بے روزگار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے باعث ایک جانب جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ دوسری طرف دشمن عناصر نوجوانوں کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ رہنماؤں کے مطابق زراعت، تجارت، صنعت اور کاروبار شدید بحران کا شکار ہیں، جبکہ زرعی ٹیوب ویلز کی بجلی بند ہونے سے زمیندار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان میں نہ صنعتیں ہیں، نہ کارخانے، نہ تجارت اور نہ ہی روزگار کے مواقع، جس کے باعث نوجوان شدید مایوسی کا شکار ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم اور وفاقی حکومت پر زور دیا کہ بلوچستان کے عوامی مسائل اور توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے سنجیدہ اور دوررس اقدامات کیے جائیں تاکہ حالات میں بہتری لائی جا سکے۔ جمعیت علما اسلام نظریاتی کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ ایران اور افغانستان سے ملحقہ سرحدی راستوں کو باقاعدہ طریقہ کار کے تحت کھولا جائے تاکہ مقامی عوام کو روزگار کے مواقع میسر آ سکیں اور بدامنی و جرائم میں کمی آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہر آنے والی حکومت بلوچستان کے لئے بڑے اعلانات کرتی ہے مگر بعد میں ان پر عملدرآمد نہیں ہوتا، جس سے عوام میں مزید بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ رہنماؤں نے موجودہ معاشی صورتحال پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری، پٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں میں اضافے نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے۔ ان کے مطابق حکومت آزاد اور خودمختار معاشی پالیسی اختیار کرنے میں ناکام رہی ہے جبکہ ٹیکسوں میں اضافے، بیکاری اور سہولتوں کے خاتمے سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل طاقت کے استعمال سے نہیں بلکہ سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لے کر مذاکرات اور سنجیدہ پالیسی سازی سے حل کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کا دورہ بلوچستان محض سیاسی سرگرمیوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے صوبے کے پسماندہ عوام کے مسائل کے حل، خوشحالی اور روزگار کی فراہمی کا ذریعہ بننا چاہیے۔

عوام بلوچستان کو دلدل سے نکالنے کیلئے ہمارا ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی عوام کو کسی قیمت پر مایوس نہیں کرے گی، ہر فورم پر حقوق کی جنگ جاری رکھیں گے، صوبائی امیر

حکمرانوں نے ملک و قوم کو مہنگائی، بیروزگاری، ظلم، کرپشن، بدامنی کے سوا کچھ نہیں دیا، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے غیرت مند عوام، نوجوانوں، طلبہ اور علمائے کرام کی مایوسیوں کا واحد علاج جماعت اسلامی ہے۔ جماعت اسلامی کی جاری ممبر سازی مہم میں بھرپور حصہ لے کر عوام بلوچستان کو محرومیوں، پریشانیوں، بدامنی، بے روزگاری اور ناانصافی کے دلدل سے نکالنے کیلئے ہمارا ساتھ دیں۔ جماعت اسلامی عوام کو کسی قیمت پر مایوس نہیں کرے گی۔ ہر فورم پر ان کے حقوق کی جنگ جاری رکھے گی۔ شریف و زرداری خاندانوں نے ملک و قوم کو مہنگائی، بے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

روزگاری، ظلم، کرپشن، بدامنی اور بھاری سودی قرضوں کے سوا کچھ نہیں دیا۔ آج عوام دو وقت کی روٹی، بجلی، پانی، روزگار اور بنیادی سہولیات کیلئے ترس رہے ہیں جبکہ حکمران طبقہ اپنی مراعات اور اقتدار بچانے میں مصروف ہے۔ ملک کے وسائل چند خاندانوں اور اشرافیہ کے ہاتھوں یرغمال بن چکے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام اس فرسودہ اور کرپٹ نظام کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہوں، اپنی آواز بلند کریں اور حقیقی تبدیلی کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔ یہ جدوجہد کسی ایک جماعت کی نہیں بلکہ پورے ملک کے غریب، مظلوم اور محروم عوام کے مستقبل کی جنگ ہے۔ جماعت اسلامی ملک میں اسلامی، جمہوری اور عوام دوست نظام کے قیام کیلئے پرامن سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ اور [illegible] میں مختلف وفود سے ملاقاتوں، سیاسی و سماجی شخصیات سے گفتگو اور مختلف تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین، علماء کرام، نوجوانوں، تاجروں اور جماعت اسلامی کے کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو جان بوجھ کر پسماندگی کا شکار رکھا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وائس چانسلر و دیگر کو بازیاب کرایا جائے، گوادر ڈسٹرکٹ بار

اساتذہ مستقبل کے معمار، بیان میں پروفیسر [illegible] حیات کے قتل کی مذمت، ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

گوادر (آن لائن) گوادر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن گوادر کے صدر محمد رستم بلوچ اور جنرل سیکرٹری غلام مرتضیٰ محمد حسنی ایڈووکیٹ نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن گوادر نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ سے یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد، رجسٹرار ڈاکٹر ارشاد بلیدی اور ان کے ڈرائیور کے اغوا اور پروفیسر [illegible] حیات کے لورالائی میں قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ، پروفیسرز اور یونیورسٹی کے وائس چانسلرز معاشرے کے نہایت اہم اور باعزت افراد ہوتے ہیں، کیونکہ یہی لوگ قوم کی تعلیم، تربیت اور شعور کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ایک استاد انسان کو علم، بقیہ نمبر 89 صفحہ 5 پر

اخلاق اور سوچ سکھاتا ہے۔ اساتذہ [illegible] کرتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ بار کے رہنماؤں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باشعور [illegible] مستقبل کے معمار ہیں۔ [illegible] معاشرے کے [illegible] ہے۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن گوادر نے [illegible] سے مطالبہ کیا کہ [illegible] کو بازیاب [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 MAY 2026 Page No 19

واشمدین سے تین افراد کی نعشیں برآمد، ہسپتال منتقل

[illegible]

قلعہ عبداللہ، موٹر سائیکل پر نصب بم دھماکہ، جانی نقصان نہیں ہوا

[illegible]

اسادار میں ڈکیتی کی وارداتیں، فائرنگ سے ایک شخص زخمی

[illegible]

تمپ میں پل تعمیر کرنیوالی کمپنی کی مشینری نذر آتش کر دی گئی

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 MAY 2026

Page No. 20

گوادر کنٹانی میں ٹوکن سسٹم سرکاری خزانہ آمدن سے محروم

شفاف نظام کے نفاذ کا مطالبہ

مخصوص طبقے کو نوازا جا رہا ہے، ٹوکن سسٹم کی بجائے عوام کو شناختی کارڈ کے ذریعے آزادانہ کاروبار کی سہولت فراہم کی جائے، عوامی و تجارتی حلقے

گوادر (این این آئی) گوادر کنٹانی میں ٹوکن سسٹم پر شدید تحفظات، ٹوکن سسٹم کی آڑ میں مخصوص طبقے کو نوازا جا رہا ہے جبکہ حکومت کا سرکاری خزانہ کروڑوں روپے کی آمدن سے محروم ہو رہا ہے۔ عوامی و کاروباری حلقوں کا موقف ہے کہ انتظامیہ شفاف اور منصفانہ نظام نافذ کرنے اور وصول کی جانے والی رقوم ٹیکس کے تحت قومی خزانے میں جمع کرنے کی اپیل۔ تفصیلات کے مطابق کنٹانی میں سیکورٹی کو بہتر بنانے اور نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور سسٹمیٹک

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

بنانے کے اقدام کو شہریوں نے قابل قدر قرار دیا ہے تاہم عوامی اور کاروباری حلقوں نے اس نظام پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ٹوکن سسٹم کی آڑ میں ایک مخصوص طبقے کو نوازا جا رہا ہے جبکہ حکومت کا سرکاری خزانہ کروڑوں روپے کی آمدن سے محروم ہو رہا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق کنٹانی میں تیل کے مبینہ کاروبار میں مختلف مقامات پر ٹوکن سسٹم کے تحت کاروباری سرگرمیاں ہو رہی ہیں جن کے نام پر بھاری رقوم وصول کی جا رہی ہیں [illegible] سرکاری سطح پر موجود نہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ [illegible] کی بنیاد پر ماہانہ کروڑوں روپے جمع کیے جا رہے ہیں لیکن یہ رقم قومی خزانے میں جمع ہونے کی بجائے مخصوص افراد کی جیبوں میں جا رہی ہے۔ شہریوں اور کاروباری افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر حکومت کنٹانی کے نظام کو بہتر بنانے کے خواہش کے مطابق جدید اور منظم بنانا چاہتی ہے تو اس عمل کو مکمل شفافیت کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹوکن سسٹم کی بجائے عوام کو شناختی کارڈ کے ذریعے آزادانہ کاروبار کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ چھوٹے تاجروں اور غریب طبقے کا استحصال بند ہو سکے۔ عوامی حلقوں کے مطابق موجودہ ٹوکن سسٹم نے نہ صرف کاروباری سرگرمیاں کو محدود کر دیا بلکہ غریب طبقے کے لیے روزگار کے مواقع بھی محدود ہو گئے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ اس نظام کا ازسرنو جائزہ لے اور ایسا طریقہ کار مرتب کرے جس سے سیکورٹی بھی برقرار رہے اور عوامی مفادات کا بھی تحفظ ہو سکے۔

بھاگ 21 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی متاثر

گرمی اور جھلسادینے والی ہواؤں کے باعث دوپہر کے وقت شاہراہوں، بازاروں اور گلیوں میں آمد و رفت معمول سے کم رہی، شہری گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے، رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) تحصیل بھاگ میں جھلسادینے والی گرمی کا سلسلہ عروج پر دیہی علاقوں میں 21 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی بری طرح متاثر علاقے میں ہر طرف گرم ہواؤں کا راج پارہ 46 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تفصیلات کے مطابق بھاگ و گرد و نواح میں شدید جھلسادینے والی گرمی نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے بھاگ میں درجہ حرارت 46 سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا ہوا میں نمی کے باعث 46 گرمی 50 سینٹی گریڈ محسوس کی گئی محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند روز تک جاری رہنے کا امکان ہے شدید گرمی اور جھلسادینے والی ہواؤں کے باعث دوپہر کے وقت شاہراہوں بازاروں اور گلیوں میں آمد و رفت معمول سے کم رہی شہری گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے دوسری جانب شہر میں تین بجے بجلی کی بندش اور دیہاتوں میں 21 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ نے عوامی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ قیامت خیز گرمی میں دن کے اوقات بجلی کی مکمل بندش اور ٹرپنگ نے زندگی اجیرن بنا دی ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے

چاغی، اسٹریٹ لائٹس کی خرابی سے اہلیان علاقہ مشکلات کا شکار

چاغی (نامہ نگار) چاغی بازار کے اسٹریٹ لائٹس خراب، تاجر برادری اور چاغی کے عوام سخت پریشان رہتے ہیں۔ نمائندہ [illegible] کی تفصیلات کے مطابق چاغی بازار کے مختلف گلیوں اور مین بازار پر نصب اسٹریٹ لائٹس طویل عرصے سے خراب پڑے ہیں، جس کی وجہ سے رات کے وقت شہریوں کو شدید مشکلات اور عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ چاغی کے دکانداروں نے کہا کہ چاغی بازار کے متعدد مقامات پر اسٹریٹ لائٹس نہ جلنے سے گلیاں مکمل طور پر اندھیری ہو جاتی ہیں۔ اس سے نہ صرف دکانداروں اور خریداروں کی نقل و حرکت مشکل ہو گئی ہے بلکہ چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے واقعات میں بھی اضافے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے کہا کہ رات کے وقت کام سے واپسی پر شدید مشکلات اور اندھیرے کی وجہ سے ٹریفک حادثات کا خطرہ رہتا ہے۔ چاغی کے تاجر برادری ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، میر اعجاز خان سنجرانی، اور ڈسٹرکٹ چیئرمین میر عبدالودود خان سنجرانی اپیل کیے کہ چاغی بازار کے خراب اسٹریٹ لائٹس کی فوری مرمت اور نئی لائٹس کی تنصیب کا کام شروع کیا جائے تاکہ عوام کو محفوظ اور آسان آمد و رفت کی سہولت میسر آ سکے۔

CamScanner